بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

النور

جلد ۱ نمبر ۱۷

مرتبہ عطاء اللہ کلیم

دُنیا میں عذاب اُس وقت ملتا ہے جب شرارت حد سے گزر جائے

ارشادِ باری تعالیٰ

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

(آل عمران : ۱۷۹)

ترجمہ :- اور جو لوگ کافر ہیں وہ ہرگز یہ نہ سمجھ لیں کہ ہمارا اُنہیں ڈھیل دینا ان کی ذات کے لئے بہتر ہے۔ ہم جو اُنہیں ڈھیل دیتے ہیں تو اس کا نتیجہ صرف ان کا گناہوں میں بڑھ جانا ہوگا اور اُن کے لئے رسوا کر دینے والا عذاب مقدّر ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَرَوٰی عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَيْتُمُ اللّٰهَ تَعَالٰى يُعْطِي الْعِبَادَ مَا يَشَآؤُوْنَ عَلٰى مَعَاصِيْهِمْ فَاِنَّمَا اسْتِدْرَاجٌ مِّنْهُ لَهُمْ۔ (قرطبی)

ترجمہ :- حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم دیکھو کہ اللہ تعالیٰ بندوں کو اُن کے گناہوں کے باوجود ان کی مرضی کے مطابق دیتا ہے تو اس سے اللہ تعالیٰ ان کو اپنی طرف لاتا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السّلام

"ہمارا مذہب یہ ہے کہ دُنیا میں جو عذاب ملتے ہیں وہ ہمیشہ شوخیوں اور شرارتوں سے ملتے ہیں۔ انبیاء اور مامورین کے جس قدر منکر گزرے ہیں اُن پر عذاب اُسی وقت نازل ہوا جبکہ اُن کی شرارت اور شوخی حد سے تجاوز کر گئی۔ اگر وہ لوگ حد سے تجاوز نہ کرتے تو اصل گھر عذاب کا آخرت ہے۔ ورنہ اس طرح سے دیکھ لو کہ ہزاروں کافر ہیں جو کہ اپنا کاروبار کرتے ہیں اور پھر کفر پر ہی مرتے ہیں مگر دُنیا میں کوئی عذاب اُن کو نہیں ملتا۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ مامور من اللہ کے مقابلہ پر اگر شوخی اور شرارت میں حد سے نہیں بڑھتے۔ مگر اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ آخرت میں بھی ان کو عذاب نہیں ہوگا۔ دُنیا میں عذاب کے لئے ضروری ہے کہ انسان تکذیبِ مُرسل، استہزاء اور ٹھٹھے میں اور ایذاء میں حد سے بڑھے اور خدا کی نظر میں اُن کا فساد، فسق اور ظلم اور آزار نہایت درجہ پر پہنچ گیا ہو۔ اگر کافر مسکین صورت رہے گا اور اس کو خوف دامنگیر ہوگا تو گو وہ اپنی مذہبی ضلالت کی وجہ سے جہنّم کے لائق ہے مگر عذاب دنیوی اُس پر نازل نہ ہوگا۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۱۲۶-۱۲۷)

صحت حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صفحہ ۲

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع اور درخواستِ دُعا

لندن —— احمدیہ مشن انگلستان کے مبلغ انچارج محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب بذریعہ کیبل گرام مطلع فرماتے ہیں کہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کلینک سے گھر واپس تشریف لے آئے ہیں۔ اب آپ کی حالت پہلے سے قدرے بہتر ہے۔ درد کی تکلیف ابھی ہے۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آپ کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو اور آپ کامل طور پر صحتیاب ہو کر بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں۔

آمین ÷

زکوٰۃ کی ادائیگی ہر صاحبِ نصاب مسلمان پر فرض ہے —— !

Ahmadiyya Movement in Islam West Coast
3336 Maybelle Way, Oakland, Ca 94619 U.S.A.

جماعتِ احمدیہ مرنے کے لئے نہیں زندہ کرنے کے لئے پیدا کی گئی ہے

عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے اور حمد کے ترانے گاتے ہوئے آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاؤ

مجلس خدام الاحمدیہ کے ۳۵ ویں سالانہ اجتماع کے اختتامی اجلاس سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا خطاب

ربوہ ۲۱ ماخاء (اکتوبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں پُر شوکت اور ولولہ انگیز انداز میں اعلان فرمایا کہ خدا کے فعل نے ثابت کر دیا ہے کہ جماعت احمدیہ مرنے کے لئے نہیں بلکہ زندہ کرنے کے لئے پیدا کی گئی ہے۔

آج یہاں تیسرے پہر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ۳۵ ویں سالانہ اجتماع کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ آج جماعت کے بڑوں اور چھوٹوں کو میرا یہ پیغام ہے کہ عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے اور خدا تعالیٰ کی حمد و ثناء کے ترانے گاتے ہوئے آگے سے آگے بڑھتے جاؤ۔ حضور نے فرمایا کہ خدا کے فرشتے آسمانوں سے تمہاری مدد کو اُتریں گے اور تم اپنی زندگی کا مقصد اپنی زندگیوں میں ہی پورا ہوتے دیکھو گے۔ حضور نے فرمایا کہ نوعِ انسان کو یہ وعدہ دیا گیا تھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں سب کے سب انسان خدائے واحد و یگانہ کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں گے اور خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کر لیں گے، ان کے دل خدا تعالیٰ کی حمد سے ہمیشہ معمور رہیں گے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار ان کے سینوں میں ہمیشہ موجزن رہے گا۔

حضور نے فرمایا کہ یہ وعدہ جو خدا تعالیٰ نے دیا تھا اس وعدے کے پورا ہونے کا زمانہ آ گیا ہے اور خدا تعالیٰ کی تدبیر اور تقدیر حرکت میں ہے اور دنیا کے گوشے گوشے میں انقلابی تبدیلیاں پیدا ہو رہی ہیں۔ اس انقلابِ عظیم نے جماعت احمدیہ کو جو ایک غریب جماعت، جو ایک دھتکاری ہوئی جماعت، جو ایک بے بس اور سیاست سے بے تعلق جماعت ہے اسے زمین سے اُٹھا کر آسمانوں تک پہنچا دیا۔ حضور نے نعرہ ہائے تکبیر اور اسلام، احمدیت اور حضرت خلیفۃ المسیح زندہ باد کے زبردست نعروں کی گونج میں ارشاد فرمایا کہ ہر آن خدا تعالیٰ کے فضل بارش کی طرح نازل ہو رہے ہیں اور ہمارے پاس وہ الفاظ نہیں جن سے ہم اپنے ربّ کریم کا شکر ادا کر سکیں۔ دنیا نے کہا تھا کہ ہم اس جماعت کو اپنے پاؤں تلے روند دیں گے مگر خدا کے فعل نے ثابت کیا کہ یہ جماعت مرنے کے لئے نہیں زندہ کرنے کے لئے پیدا ہوئی ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے اپنے مختصر خطاب میں جماعت احمدیہ پر ہونے والے خدا تعالیٰ کے لاتعداد افضال و انعامات کا ذکر کیا۔ حضور کے خطاب کے دوران بارش شروع ہو گئی جس پر حضور نے بارش کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ جو بارش ہو رہی ہے یہ رحمت کی بارش ہے۔ تم میں سے کوئی شخص یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ وہ اس کے قطروں کو گن سکتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کے فضلوں کی جو بارش ہماری جماعت پر ہو رہی ہے وہ اس سے بھی زیادہ ہیں۔ اس پر احبابِ جماعت نے نعرہ ہائے تکبیر، حضرت خاتم الانبیاءؐ زندہ باد اور اسلام اور احمدیت زندہ باد کے نعرے بلند کئے۔

حضور نے جماعت احمدیہ پر ہونے والے خدائی فضلوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی رحمت کے دو تازہ نمونے یہ ہیں کہ جماعتہائے احمدیہ یورپ اور انگلستان کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق دی ہے کہ ایک بڑی جائیداد انہوں نے اشاعتِ اسلام کے لئے نارووے میں خریدی ہے اور یہ بھی توفیق خدا نے دی ہے کہ سپین کے ملک میں جو کہ کیتھولک ازم کا گھر ہے ایک زمین خریدی گئی ہے اور اس زمین کے متعلق وہاں کی لوکل باڈی اور حکومت نے یہ بات لکھ کر اجازت دیدی ہے کہ وہاں پر جماعت احمدیہ کا مشن ہاؤس اور اللہ کا گھر مسجد بنائی جا سکتی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اب سوائے ایک دو جگہ کے جہاں کوشش ہو رہی ہے یورپ کے ہر ایک ملک میں اللہ کے نام کو بلند کرنے اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کو پھیلانے کے لئے مشن ہاؤس اور مساجد بن چکی ہیں۔

قرآن کریم کے تراجم اور قرآن کریم کی تفسیر کے کثرت سے شائع کرنے کا انتظام ہو رہا ہے۔ اس منصوبہ کی ابتداء ہو چکی ہے کہ امریکہ میں ایک ملین یعنی دس لاکھ قرآن کریم کے مترجم نسخے تقسیم کئے جائیں۔ حضور نے فرمایا کہ تجربۃً ایک بہت بڑے چھاپے خانے میں بیس ہزار نسخے طبع کرانے شروع کئے گئے ہیں اور امید ہے کہ نومبر کے مہینے میں وہ یہ بیس ہزار نسخے طبع کر کے ہمیں دیدیں گے۔ اس کے چند صفحات نمونہ کے طور پر ہمارے پاس پہنچ چکے ہیں۔ طباعت کا معیار بہت اچھا ہے اور بڑے سستے داموں اسے وہ طبع کر رہے ہیں۔

یہ بیس ہزار نسخے سارے امریکہ میں پھیلانے کے بعد مزید آرڈر دئیے جائیں گے۔ وہاں ایسے کتب فروش ہیں جو قرآن مجید کے کئی لاکھ نسخے طلب کرتے ہیں لیکن پہلے نمونہ مانگتے تھے۔ اب نمونہ تیار ہو گیا ہے اور روک دور ہو گئی ہے۔ راہ ہموار ہو گئی ہے اور خدا کے فضل سے ہم امید رکھتے ہیں کہ اگلے چند سالوں میں بڑی کثرت سے لاکھوں کی تعداد میں قرآن کریم امریکہ میں تقسیم ہو جائیں گے۔

حضور نے فرمایا کہ اسی طرح سوئٹزرلینڈ اور جرمنی میں دو جگہ تقاریر کا انتظام کیا گیا جن میں ان ممالک کے حالات کے لحاظ سے کثرت سے لوگ شامل ہوئے۔ وہاں اسلام کی تعلیم سننے کی طرف عوام کو توجہ پیدا ہو رہی ہے۔

ان ملکوں کے عوام کو اسلام کی تعلیم سنانے کے لئے ہمیں تیاری کرنی چاہیئے۔ اس کے لئے ہمیں مذہبی تعلیمیافتہ نوجوانوں کی ضرورت ہے، اس کے لئے جامعہ احمدیہ میں پڑھنا ضروری نہیں۔ ہر احمدی جوان کو زیادہ توجہ کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ انگریزی دان طبقہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے اقتباسات نہایت اچھی شکل میں اور بہت اعلیٰ انگریزی میں ترجمہ ہو کر طبع ہونے شروع ہو گئے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ یہ ایک ایسی چیز ہے جس کو پڑھ کر انسان اسلام کے حسن اور دلائل کی تاثیر کا قائل ہو جاتا ہے۔ انہیں ہمیں خود بھی پڑھنا چاہیئے اور اپنے واقف کاروں کو بھی پڑھانا چاہیئے؟ خصوصاً غیر مسلم واقف کاروں کو۔

حضور نے اپنے خطاب کے آغاز میں خداوند تعالیٰ کی حمد و ثناء فرماتے ہوئے فرمایا رَضِینَا بِاللّٰہِ رَبًّا۔ ہمارا ربّ کریم بڑا ہی دیالو ہے۔ آسمانوں اور زمین کو ہمارے لئے اس نے اپنی نعماء سے بھر دیا ہر مادی چیز جس کی ہمیں ضرورت تھی ہماری فطرت کو، ہمارے جسموں کو، ہماری روحوں کو اس کے قرب میں آسمانوں تک پہنچنے کیلئے وہ سب کچھ اس نے آسمانوں اور زمین میں ہمارے لئے مہیا کر دیا اور ہمیں اس نے وہ سب طاقتیں عطا کیں جن کے حسن کا ہر پہلو اسے پیارا ہے اور جن کے ہر پہلو کو حسین بنانا ہمارا کام ہے۔ ہماری ہدایت کیلئے اس نے اپنے فضل سے رحمۃ للعالمینؐ کو ہمارا ہادی اور راہبر بنا کر بھیجا جو ایک کامل اور مکمل تعلیم لے کر آئے جس تعلیم نے ہمارے وجود کے درخت کی ہر شاخ کو بارآور کیا اور جس نے ہماری رُوح کو اللہ کے نور سے منور کیا۔ حضور نے فرمایا کہ اس راہبر سے اس ہادی سے بھی ہم خوش ہیں بِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا۔ ہم راضی ہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جنہوں نے ہمارے سامنے ایک کامل اور حسین ترا سوہ پیش کیا اور ہمارے لئے اس بات کو ممکن بنا دیا کہ ہم میں سے ہر ایک شخص اپنی اپنی استعداد کے دائرہ میں انتہائی رفعتوں کو حاصل کر سکے۔ اس نے نوعِ انسان سے اسقدر پیار کیا کہ ان کے لئے دعائیں خدا کے حضور میں کچھ اس طرح مانگیں کہ وہ قبول ہوئیں۔

ربوہ ۲۲ ماخاء/اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ کل شام کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں بخیر و عافیت رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ہم کو دنیا اس لئے نہیں دی گئی کہ ہم اس کی گندگی کی دلدل میں غرق ہو جائیں

دنیاوی نعماء ملنے کا مقصد خدا کو اور زیادہ حاصل کرنے کی کوشش کرنا ہے

"یہ بنیادی حقیقت یاد رکھیں کہ اللہ ہی سب کچھ ہے باقی لاشی محض ہے" لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا خطاب

ربوہ ۱۴ اخاء (اکتوبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی خواتین پر زور دیا ہے کہ وہ یہ بنیادی بات یاد رکھیں کہ یہ دنیا لاشی محض ہے، اللہ ہی سب کچھ ہے اس لئے آپ کا یہ فرض ہے کہ دنیاوی نعماء کو استعمال کریں مگر اس طرح سے کہ دماغ اور دل میں تکبر نہ ہو خدا کے حضور عاجزانہ جھکیں اور یہ یقین رکھیں کہ جو ملتا ہے محض خدا کے فضل سے ملتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع میں شرکت کرنے والی خواتین سے آج یہاں دن کے گیارہ بجے کے قریب خطاب فرمایا۔ حضور نے فرمایا میں تمہیں متنبہ کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر اتنا بڑا احسان کیا ہے کہ آپ کو احمدیت سے نوازا ہے۔ آپ پر اتنا بڑا احسان کیا ہے کہ آپ کو ایسی جماعت میں داخل کیا ہے جس کے متعلق اس نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ وعدہ دیا تھا کہ وہ خدا اس جماعت کو اپنا آلہ کار بنا کر اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرے گا۔ اس جماعت کے افراد کی جو خدا کی راہ میں قربانیاں دینے والے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بلند کرنے والے ہیں خدا نے ایسے الفاظ میں تعریف کی ہے جن کا تصور کر کے ہماری آنکھیں نم ہو جاتی ہیں کیونکہ ہم خود کو اس قابل نہیں پاتے۔ خدا نے اتنا بڑا احسان تم پر کیا ہے تو تمہارا فرض ہے کہ تم اللہ کی بندیاں بنو ورنہ وہ خدا جس نے ہر قسم کی دولتیں دی ہیں وہ ان دولتوں کو واپس لینے کی بھی قدرت رکھتا ہے۔ حضور نے دنیاوی دولت اور نعماء کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کا ملنا بے شک انسان کے لئے خوشی کا موجب ہوتا ہے مگر دنیا ہم کو اس لئے نہیں دی گئی کہ ہم اس کی گندگی کی دلدل میں غرق ہو جائیں بلکہ اس لئے دی گئی ہے کہ ہم خدا کا پیار اور اس کا قرب اور زیادہ حاصل کریں۔ حضور نے فرمایا کہ کسی کی عزت اس کی دولت یا کپڑوں سے نہیں ہوتی۔

حضور نے لجنات اماء اللہ کو نصیحت کی کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہو کر آپ کے رنگ میں رنگین ہونے کی کوشش کریں کیونکہ قیامت کے روز اس وجہ سے کہ خدا تعالیٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہے، آپ کے اسوہ کے ہم رنگ ہونے والوں کے حق میں ہی آپ کی شفاعت قبول کرے گا۔ ایسے لوگ جو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اس رنگ میں اطاعت کریں گے کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم رُخ خانہ کعبہ کی طرف ہے تو ان کا رُخ بھی اس طرف ہو اور کسی اور طرف نہ ہو۔ ایسے لوگوں کے بارے میں خدا تعالیٰ سفارش قبول کرے گا۔

حضور نے فرمایا کہ اس کے لئے ضروری ہے کہ تم اپنے اوپر تقویٰ کی چادر اوڑھو۔ تمہاری زینت آرائش کا دنیوی چیزیں نہ ہوں بلکہ تقویٰ ہو اور تمہارے چہروں پر ایسا نور ہو جس سے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کی جھلک نمودار ہو حضور نے فرمایا کہ اس ضمن میں انسان کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنی سی کوشش کرے لیکن اگر بشری کمزوری کے نتیجے میں اس سے کوئی بھول چوک ہو جائے اور پھر وہ شیطان کی طرح اس بھول چوک اور گناہ پر اصرار کرنے والا نہ ہو تو اس کے لئے توبہ کا دروازہ کھلا ہے اور اس دروازے سے داخل ہو کر وہ موسلا دھار بارش کی طرح برستی ہوئی خدائی رحمت کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ میں دعا کرتا ہوں کہ تم اللہ کا دامن مضبوطی سے پکڑنے والی ہو اور یہ تہیہ کر لو کہ ایک دفعہ خدا کا دامن پکڑ کر پھر نہیں چھوڑنا پھر دیکھو کہ اللہ تعالیٰ کس طرح اپنے پیاروں سے سلوک کرتا ہے۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

"ڈاکٹر عبدالسلام اعزاز کی خبر سن کر سجدۂ شکر میں گر گئے"

پاکستان میں سب سے زیادہ چھپنے والے اخبار روزنامہ "جنگ" نے جو کہ کراچی، کوئٹہ اور راولپنڈی سے بیک وقت شائع ہوتا ہے۔ اپنی ۱۸ اکتوبر کی اشاعت میں محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو نوبل انعام ملنے پر اپنے اداریے میں شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا ہے۔ روزنامے کے اداریے کا متن درج ذیل ہے:-

پاکستانی سائنسدان کا اعزاز

"ہر پاکستانی کے لئے یہ بات باعث صد فخر و اعزاز بنی ہے کہ ان کے ایک ہم وطن سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام نے علم طبیعیات میں اس سال نوبل پرائز حاصل کیا ہے۔ اس اعزاز میں شریک دوسرے دو سائنسدانوں کا تعلق امریکہ سے ہے اور ان کے نام پروفیسر شیلڈن گلاشو اور پروفیسر بادن وینبرگ ہیں۔ ڈاکٹر عبدالسلام نوبل پرائز حاصل کرنے والے پہلے پاکستانی ہیں۔ اور ان کے اس اعزاز نے ثابت کر دیا ہے کہ پاکستان میں ذہانت اور صلاحیت کی کمی نہیں ہے۔ اور اگر سازگار ماحول اور ضروری صلاحیتیں مہیا ہوں تو پاکستانی سائنسدان، ڈاکٹر اور انجنیئر بھی وہ محیر العقول کارنامے انجام دے سکتے ہیں جو ان کے ہم عصر دوسرے ممالک کے دانشور دے سکتے ہیں۔ ان سائنسدانوں نے جنہیں اس سال نوبل پرائز ملے ہیں اس قوت کے بارے میں مشترکہ تحقیقات کی تھی۔ جو آنجہانی آئن سٹائن کے خیال کے مطابق تمام کائنات کو مربوط کئے ہوئے ہے۔ خالق کائنات باری تعالیٰ نے اپنی مخلوق کے لئے ایسے اصول اور کلیے طے کر رکھے ہیں جن سے وہ سرمو انحراف نہیں کر سکتی۔ اور انہی اصولوں اور کلیوں کا کھوج لگانا اور ان سے کام لینا جدید سائنس کا موضوع ہے۔ ڈاکٹر عبدالسلام کو جو ان دنوں لندن میں ہیں جب اس اعزاز کی خبر ملی تو وہ سجدۂ شکر میں گر گئے اور گرنا بھی چاہیئے تھا کیونکہ وہ ایک مسلمان سائنسدان ہیں اور اس حقیقت سے واقف ہیں کہ انسان کو قدرت کے رازوں تک رسائی کی توفیق بخشنے والی اسی کی ذات پاک ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ڈاکٹر عبدالسلام کی قوت فکر و ذہانت میں مزید اضافہ کرے اور انہیں ملک و قوم کی خدمت کرنے کا طویل موقعہ بھی عطا کرے۔ ہم انہیں اور اپنے تمام ہم وطنوں کو اس موقعہ پر مبارکباد پیش کرتے ہیں اور توقع رکھتے ہیں کہ ہمارے نوجوان اور باصلاحیت دیگر سائنسدان بھی ان کی مثال کو سامنے رکھ کر اپنے اپنے میدان میں آگے بڑھنے کی کوشش کریں گے۔ انہیں وہ دور سامنے رکھنا چاہیئے جب مسلمان سائنسدانوں، علماء اور فضلاء کے علم و فضل اور تجربے کا ساری دنیا میں چرچا تھا اور انہیں دنیا بھر کی علمی و فکری قیادت کرنے کا شرف حاصل تھا۔ اب بھی مسلسل محنت اور توجہ سے وہ اس کھوئے ہوئے مقام کو حاصل کر سکتے ہیں۔"

احمدی بچوں کا مستقبل ساری دُنیا کے بچوں سے زیادہ روشن ہے

خدا نے وعدہ کیا ہے کہ ان کے ذریعے دُنیا بھر میں اسلام کو غالب کرے گا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع سے خطاب

ربوہ ۲۰ اخاء (اکتوبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی بچوں کو خوشخبری دی ہے کہ ان کا مستقبل دنیا کے سب بچوں سے زیادہ روشن ہے کیونکہ انہیں خدا نے یہ وعدہ دیا ہے کہ وہ ان کے ذریعے سے اسلام کو دنیا میں غالب کرے گا۔

حضور ایدہ اللہ نے آج دن کے بارہ بجے کے قریب مجلس اطفال الاحمدیہ کے ۳۵ ویں سالانہ اجتماع سے خطاب فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ تمہارے ذریعے سے لوگ خدا کو پہچانیں گے اور تمہارے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کا پیغام غالب ہوگا اور دنیا بھر میں اللہ تعالیٰ کی محبت قائم ہوگی حضور نے فرمایا کہ وہ وقت بہت جلد آنے والا ہے جبکہ خدا تعالیٰ کا نور شہر شہر میں پھیلے گا اور قریہ قریہ سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک نام کی صدا بلند ہوگی۔ اور وہ وقت آنے والا ہے جبکہ ساری دنیا کی قیادت تمہارے نصیب میں لکھی جائے گی۔ تمہارے پاس دنیا کی نعمتیں ہوں گی، دنیا بھر کے دل تمہارے پاس ہوں گے اور ساری دنیا کے قائد تم ہی بنو گے۔ حضور نے فرمایا کہ اسی لئے تم دنیا کے خوش نصیب ترین بچے ہو۔

حضور نے فرمایا کہ یہ خدا کا شکر کرنے کا مقام ہے کہ اس نے تم کو احمدی جماعت میں پیدا کیا۔ آپ ابھی دور سے نہیں گزرے جس میں کبھی مثلاً افریقہ کا ایک بچہ گزرا تھا جس کو ہر وقت یہ خوف رہتا تھا کہ اس کو کہیں اغوا کر کے امریکہ نہ لے جائیں۔ کیونکہ ایسے ہزاروں لاکھوں بچوں کو غلام بنا کر بیچا دیا جاتا اور ان معصوم بچوں کو نہایت سخت تکالیف دی جاتیں اور کھیتوں اور کارخانوں میں ان سے سولہ سولہ گھنٹے کام لیا جاتا۔ حضور نے فرمایا کہ بعض ممالک ایسے بھی ہیں جن میں بچپن ہی سے بچوں کے ذہنوں میں اُن کے سکول کے نصابوں کے ذریعے یہ ڈالا جاتا ہے کہ اللہ کوئی نہیں اور دہریت سے بچوں کے دماغوں کو بھرا جاتا ہے۔ تم شکر کرو کہ تم اُن میں شامل نہیں ہو۔ ہم بھی جانتے ہیں اور تم بھی جانتے ہو کہ خدا تعالیٰ موجود ہے۔

حضور نے بطور مثال بتایا کہ ۱۹۷۴ء کے دنوں میں جب مجھ سے لوگ ملنے آتے تھے تو میں اُن کے بچوں سے پوچھتا تھا کہ تم کو کوئی سچی خواب آتی ہے؟ تو وہ اپنی خوابیں بتاتے۔ ایک بچے نے بتایا کہ اسکی بھینس کے بچہ ہونے والا تھا اس کو خواب آئی کہ کٹی ہوگی چنانچہ اسی طرح ہوا۔ اب یہ خواب اس بچے کو کس نے دکھائی۔ یہ خدا تعالیٰ نے ہی بتایا کیونکہ پیٹ میں پڑے ہوئے بچے کے بارے میں کوئی نہیں جان سکتا کہ یہ کٹا ہوگا یا کٹی ہوگی۔ یہ خدا ہی بتاتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ خدا کے بارے میں بتانے کی کیا ضرورت ہے حالانکہ بجلی ایسی معمولی چیز جس کے لاکھوں فائدے ہیں اس کے بارے میں بچوں کو بتایا جاتا ہے اور ان کو تو دیکھو د اس کا پتہ نہیں چلتا تو خدا تعالیٰ جو بہت بڑی فائدہ مند ذات ہے اس کے متعلق بتانا کیوں ضروری نہیں؟

حضور نے فرمایا کہ روس اور امریکہ کے امیر ترین بچے کا مستقبل بھی اتنا روشن نہیں جتنا تمہارا روشن ہے۔ حضور نے دعا کی کہ خدا کرے کہ آپ عملاً بھی اسی طرح کے خوش قسمت بچے بنیں جس طرح کے بچے بننے کا آپ کو وعدہ دیا گیا ہے ؞

خدا تعالیٰ نے ڈاکٹر سلام کو عقل، ذہانت اور فراست دی ہے

ربوہ ۲۰ اخاء (اکتوبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدیت کے قابلِ فخر سپوت اور شہرۂ آفاق سائنسدان پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا آج یہاں لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع میں بڑی محبت اور تعریفی کلمات سے ذکر کیا۔ حضور نے فرمایا کہ ڈاکٹر سلام کو جو کہ بہت بڑے سائنسدان ہیں دنیا کا سب سے بڑا انعام یعنی نوبل پرائز ملا ہے۔ خدا نے ان کو عقل، ذہانت اور فراست دی ہے۔ اپنے اعمال و کردار کو اسلام کے سانچے میں ڈھالنے کی توفیق دی ہے، بچپن ہی سے اپنا وقت ضائع نہ کرنے کی توفیق دی ہے۔ ساری استعدادیں دیں اور علم سیکھنے کی توفیق دی، ان کے دماغ کو برکت دی اور انہیں دُنیا کے چوٹی کے سائنسدانوں کی صف میں لا کھڑا کیا حضور نے فرمایا کہ ڈاکٹر سلام کی عزت اور مرتبہ کا یہ مقام ہے کہ اگر کوئی کانفرنس ہو رہی ہو اور اس میں روس، امریکہ اور دیگر ممالک کے چوٹی کے سائنسدان شریک ہوں اور یہ بعد میں کانفرنس ہال میں داخل ہوں تو جونہی یہ داخل ہوتے ہیں سارے لوگ کھڑے ہو جاتے ہیں لیکن ان کی اپنی حالت یہ ہے کہ جسے انگریزی میں UNASSUMING کہتے ہیں کسی کی پرواہ نہیں، کوئی خیال نہیں کہ میں اتنا بڑا انسان ہوں۔ نہ انعام کا خیال نہ کپڑوں کا خیال۔ آپ لوگ ان سے ملیں تو عام انسانوں جیسا کوئی باپ، بھائی یا خاوند سمجھیں۔

حضور نے فرمایا کہ میں مثال کے طور پر اس بزرگ کا واقعہ سنا دیتا ہوں جس کی ایک بہت بڑا امیر بڑی عزت کرتا تھا۔ وہ قیمتی کپڑے بھی پہن لیتے تھے اور کھدر اور عام کپڑے بھی پہنتے تھے۔ ایک دفعہ اس امیر نے اُن کی دعوت کی یہ عام کپڑے پہن کر چلے گئے تو دربان نے گھسنے نہ دیا پھر واپس آگئے اور اپنا ایک ہزار اشرفیوں کی مالیت کا قیمتی جبہ پہن آئے تو اُن کی بڑی آؤ بھگت ہوئی۔ جب کھانا آیا تو انہوں نے اپنے اُس جبہ کی آستینیں سالن میں ڈال دیں۔ لوگ حیران ہوئے تو کہا کہ تم نے میری تو دعوت نہیں کی اس جبے کی دعوت کی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ ڈاکٹر سلام بھی اسی قسم کے انسان ہیں وہ بالکل نہیں جانتے کہ میں اتنا بڑا سائنسدان ہوں اور دوسروں میں اور مجھ میں کوئی فرق ہے۔ حضور نے فرمایا کہ کپڑوں یا دولت سے کوئی بڑا نہیں بنتا۔ خود حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما دیا تھا کہ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ کہ انسان ہونے کے لحاظ سے میں اور تم برابر ہیں ؞

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ایک بروقت یاددہانی

عالمگیر جماعتہائے احمدیہ کے امراء نیز پاکستان کے مقامی و ضلعوار امراء کی یاددہانی کے لئے ایک مرتبہ پھر یہ گزارش ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی ادائیگیوں کا چھٹا مرحلہ ختم ہونے میں صرف پانچ ماہ باقی ہیں۔ سال ختم ہونے سے قبل ہر مخلص وعدہ کنندہ کی طرف سے کل وعدہ کا کم از کم $\frac{6}{15}$ تک ضرور وصولی ہو جانی چاہیئے۔ ہر مومن پر وعدہ کا وفا کرنا لازمی ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)